



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مدینہ منورہ میں بہت سے لوگوں میں یہ رواج ہے کہ وہ دیگر دروازوں کی بجائے صرف باب رحمت سے میت کو داخل کرتے ہیں اور عقیدہ یہ رکھتے ہیں کہ اس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ میت پر رحمت کرتے ہوئے اسے معاف فرما دیتا ہے، کیا یہ بات ہماری شریعت مطہرہ کی روشنی میں صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہماری شریعت مطہرہ میں اس عقیدہ کی کوئی دلیل نہیں۔ لہذا یہ ایک خلاف شریعت بات ہے، اس کا اعتقاد جائز نہیں، جنازہ کو کسی بھی دروازہ سے داخل کر لیں اس میں کوئی حرج نہیں اور افضل یہ ہے کہ اس دروازے سے داخل کیا جائے جس سے داخل کرنے میں نمازیوں کو تکلیف کم ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 81

محدث فتویٰ